

21047 - مسلمان عورت کافر سے شادی کیوں نہیں کر سکتی

سوال

مسلمان مردوں کے لیے تو غیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے، لیکن مسلمان عورتوں کو غیر مسلموں سے شادی کرنے کی اجازت کیوں نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمان مرد کے لیے اہل کتاب میں سے ذمی عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے چاہے وہ یہودیہ ہویا نصرانیہ، لیکن ان کے علاوہ کسی اور غیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائز نہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ اشیاء حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ بھی تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جن لوگوں کو تم سے قبل کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں، جب تم ان کو مہر ادا کر دو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو، اور جو ایمان لانے سے کفر کا ارتکاب کرے گا اس کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں، اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا المائدة (5)۔

یعنی کتابی عورتوں سے بھی عقیف اور پاکدامن عورتیں حلال ہیں فاجر اور فحاشی کرنے والی نہیں۔

اور کسی بھی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم اور مشرک سے شادی کرے چاہے مرد کوئی بھی دین رکھتا ہو اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور مشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لاتے، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے گو مشرک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے البقرة (221)۔

اور اس لیے بھی کہ اسلام بلند ہے اور اس پر کوئی اور دین بلند نہیں ہو سکتا جیسا کہ دین اسلام میں یہ مقرر ہے اور یہ اٹل حقیقت ہے۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر

اور یہ تو ہر ایک کو معلوم ہے کہ مرد طاقتور اور قوی ہے اور خاندان پر اسی کا رعب اور دبہ ہوتا بیوی اور اولاد پر اسی کا حکم چلتا ہے ، تو اس میں کوئی حکمت نہیں کہ کوئی مسلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے جو اس مسلمان عورت اور اس کی اولاد پر حکم چلاتا پھرے -

اور بات یہیں تک نہیں رہے گی بلکہ اس سے بھی خطرناک حد تک جا پہنچے گی جس میں یہ بھی احتمال ہے کہ وہ مسلمان عورت اور اس کی اولاد کو دین اسلام سے ہی منحرف کر دے اور اپنی اولاد کو بھی کفر کی تربیت دے -

واللہ اعلم .